گجرات، بھارت ۱۹۸۲ء صفحہ نمبر ۷

۹۔ ایضاً صفحہ نمبر ۹

۱۰۔ اشعۃ اللمعات اردو ترجمہ، تقدیم مولانا محمد سعید احمد نقشبندی فرید بک اسٹال اردو بازار لاہور، سال اشاعت ۱۴۰۱ھ/۱۹۸۱ء صفحہ نمبر ۱۳۲

ہزار خوف ہو، لیکن زباں ہو دل کی رفیق
یہی رہا ہے ازل سے قلندروں کا طریق
ہجوم کیوں ہے زیادہ شراب خانے میں؟
فقط یہ بات، کہ پیر مغاں ہے مرد خلیق!
علاج ضعف یقین ان سے ہو نہیں سکتا
غریب اگرچہ ہیں رازی کے نکتہ ہائے دقیق!
مرید سادہ تو رو رو کے ہوگیا تائب
خدا کرے کہ ملے شیخ کو بھی یہ توفیق
اسی طلسم کہن میں اسیر ہے آدم
بغل میں اس کی ہیں اب تک بتان عہد عتیق
مرے لیے تو ہے اقرار باللساں بھی بہت
ہزار شکر، کہ ملا ہیں صاحب تصدیق!
اگر ہو عشق، تو ہے کفر بھی مسلمانی
نہ ہو، تو مرد مسلماں بھی کافر و زندیق

قرآن حکیم میں خرقِ عادت اسلوبِ تشبیب وادبیت

محمد اعظم سعیدی

شاہ ولی اللہ محدث دہلوی قرآن مجید کے اسلوب بدیع کے حوالے سے تحریر فرماتے ہیں:

قرآن مجید کو دوسری کتابوں کے متن کی طرح نہ تو مختلف ابواب وفصول میں تقسیم کیا گیا ہے اور نہ ہی جملہ مطالب ایک فصل میں ذکر کیے گئے ہیں کہ ہر شخص اس میں سے اپنے مطلب کی چیز معلوم کرلے، بلکہ قرآن مجید کو مکتوبات کا مجموعہ فرض کیجیے جیسے ایک بادشاہ مقتضائے حال کی مناسبت سے رعایا کے نام ایک فرمان جاری کرتا ہے پھر دوسرا تیسرا فرمان جاری کرتا ہے، اس طرح بے شمار فرامین جمع ہو جاتے ہیں۔ پھر ایک شخص ان تمام فرامین کو مجموعہ کی شکل میں جمع کرلیتا ہے اسی طرح مالک مطلق رب تعالیٰ نے مقتضائے حال کے مطابق اپنے بندوں کی ہدایت کے لئے اپنے پیارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر یکے بعد دیگرے آیات نازل فرمائیں جسے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سورتوں کی شکل میں مرتب کروادیا پھر حضرت ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما کے زمانے میں خاص ترتیب سے ایک جلد میں جمع کر کے اس کا نام مصحف رکھا گیا۔(۱)

سورتوں کے آغاز واختتام میں اسلوب کے حوالے سے بادشاہوں کے فرامین کے طریقے کی رعایت کی گئی ہے، جس طرح بعض مکتوبات اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء سے شروع کرتے ہیں۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ نے بعض سورتوں کو حمد وتسبیح سے شروع فرمایا ہے، بعض مکتوبات کو بغرض املاء شروع کرتے